

جیلج، ایک عالمی کنکرت شہرت کرنے والے کہ، پہلی دفعہ تمام اہل پاکستان

بڑے بھولے بھالے بڑے اللہ واسلے
ریاض آپ کو بس ہمیں جانتے ہیں

تبلیغی جماعت اختلاف کیوں؟ مجاہد محمد تقی عثمانی

الہدی فاؤنڈیشن لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قاریؒ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ شیعوں اور دہاتوں کی مسجد میں امام کے سامنے پیرتے ہی کچھ لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں اور ٹانگیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنا منہ کے بعد کچھ دیر کے لیے بیٹھا رہیں تاکہ ہم جہاں کرنا اور اس کے رسول اعلیٰ اللہ صلی علیہ وسلم کی باتیں کریں چوتھا منہ کے بعد انہی میں سے کوئی صاحب تہذیب نصاب ثنائی کتاب پڑھتا ہے اور پھر سید غلام مرتضیٰ زکریا کے گرجوں میں گھوم پھر کر مبلغ کرنا ہے یہ جماعت عرف عام میں تبلیغی جماعت کے نام سے مشہور ہے۔ ابتدائی طور پر اس جماعت کے لوگ جو دوا گرام میں کھڑے ہوئے تھے ان کے لیے اس طرح سے۔

• لوگوں کے گھر پر ہو کر انہیں شایہ کا ذکر کیا جاتے انہیں مسجد میں منہ کر کے اللہ تعالیٰ کی باتیں کی جائیں۔ انہیں نہاد کا پانہ بتایا جائے اور گرجہ سناؤں کو تبلیغ پر آمادہ کیا جائے غلام مرتضیٰ نے ان متعصبانہ حسنہ کے کسی کو مختلف نہیں ہو سکتا۔ لیکن تبلیغی جماعت کا اصل مقصد اور اس کی اصل مقصد مندرجہ ذیل ہے۔ اس فقرے کے نیچے میں تبلیغی جماعت کا حقیقی روپ انہی کے بزرگوں کے اقوال و افعال کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے لیکن اس حقیقی روپ کے مطالعہ سے پہلے تارین کرام ذیل کی چند مثالوں کو پڑھ کر ایک سلسلہ اصول و نمونہ نشین فرمائیں۔

- کیا کسی کو یہ کہہ کر دھوکہ دیا جاسکتا ہے کہ آئیے صاحب! میں آپ کو دھوکے سے دلاؤں گا بلکہ دھوکہ باز پہلے ہمدردی اور محبت کی بات کر کے بعد میں دھوکہ دیتا ہے!
- کیا کسی کو ایسی بات کہہ کر زبردستی کہہ لینے صاحب زبردستی کہہ لینے سے شیعہ نہیں ہو جاتے۔ نہیں! بلکہ نہروینے والا زبردستی کہہ لینے سے شیعہ نہیں ہو جاتا کہہ دے گا!
- جب شکاری کسی پرندے کو شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کی کھلی ہونٹ پر لگا کر شکاری اس پر جوتا ہے لیکن وہ اپنے مقصد کے لیے پرندہ بن جاتا ہے!
- کیا ہمارے دشمن ملک کو کوئی جاسوس آگاہ نہیں دیتا دے گا کہ میں جاسوسی پر متفق نہیں ہوں نہیں! بلکہ وہ ہمارا بن کر ہماری جڑیں کاٹے گا!

• جب کوئی چھوڑ کر نہ کرے کیے آجے تو غلبہ دھانے سے پہلے کیا وہ گمشدہ رہتا ہے
کہ میں تمہاری چھوڑ کر نہ آیا ہوں؟

• اسلام میں نیا فرقہ بنانے والا شخص کی یہ کہہ کر نیا فرقہ بنا سکتا ہے کہ آئیے مسلمانوں میں
اسلام میں نیا فرقہ بنا رہا ہوں۔ آپ میرا ساتھ دیا نہیں، بلکہ وہ شخص فرقہ بندی کی مخالفت کے
حال میں اندرون خانہ وہ ایک نیا فرقہ بنائے گا۔

• کیا احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر و مسلون کو اپنے ساتھ لانے کی دعوت
دینے کے وقت یہ کہیں گے کہ ہم احادیث رسول کے منکر ہیں، ہرگز نہیں، بلکہ وہ غلام احمد پرنس
کی طرح اپنے رسالوں کے صفحہ اول پر حدیث شائع کریں گے۔

• کیا کوئی شخص اپنا مال بہرہ فرشتہ کرے گا کہ میرا مال خراب ہے ہرگز نہیں، بلکہ اپنے
مال کو سارے دکان داروں کے مال سے اچھا بنائے گا۔

ان دفعہ فرقہ کے شہادت سے یہ بات ثابت ہوئی کہ اگر کوئی جماعت یا فرد اگر نظام پرستی اور
مسیحی باتیں کرے اور ایک عقائد کا انہماک کرے تو ضرورتاً نہیں کہ ہم اپنے پیچھے کچھ اس کے
ساتھ ہوں، بلکہ میں ہر کسی کو کہے دیکھ لیتا جا چاہیے کہ وہ ہر ہر کہاس میں بہرہ فرشتہ
ہے۔ اس لیے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

سے نہیں غرض میں ہیں سیکڑوں بہرہ فرشتہ ہیں اگر چھینے کی خوشی ہے تو کچھ بھپان پیدا کر
اب آپ تبلیغی جماعت کا حقیقی رہب اپنی کت کی دوشی میں ملاحظہ فرمائیے:
کسی میں مذہب یا فکر کے حقیقی یا عقائد معلوم کرنے کا ہم ترین ذریعہ اس فکر کے
باقی اور کامیابی کت جس ہوا کرتی جس تبلیغی جماعت کے ہاں ہونی ایسا جس اور ان کے طرز
مولوی یوسف انور مولوی زکریا تبلیغی جماعت کے اہم ستون تصور کیے جاتے ہیں۔

تبلیغی جماعت والے کہتے ہیں کہ ہمارا کسی فرقہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہم اس کے تعلق
تبلیغی جماعت کے اپنی کا تو دل پیش کرتے ہیں:

باقی تبلیغی جماعت کا قول

”حضرت تھانوی رحمہ اللہ علیہ نے بہت بڑا
ہم کیا ہے۔ یوں میرا دل چاہتا ہے کہ تعلیم تو
ان کو جو طریقہ تبلیغ میرا بیکار کی تعلیم ہم پہنچا دیں گے مگر ان کے دل میں ایسا ہے کہ امر میں کوئی تعلق نہیں
قادر ہیں، امتداد فرمادے کہ مولوی ایسا کہتے ہیں کہ تعلیم کو مولانا تھانوی کی ہر اور طریقہ تبلیغ
میرا بیکار کہ مرح ان کی تعلیم عام ہو جائے، اگر تبلیغی جماعت کا کسی فرقہ کے ساتھ تعلق نہیں تو
اس کا ہاں مولانا تھانوی کی تعلیمات کو عام ہو کر نہ کرنا چاہتا ہے، اگر تبلیغی جماعت والے یہ سارے
مسلمان ہیں اور کسی فرقہ کے ساتھ ان کا تعلق نہیں، ایسا کہ وہ خود ہر وقت کہتے ہیں۔ تو پھر اس
جماعت کے ہاں کو اپنے خاص طریقہ تبلیغ کے ذریعے مولانا تھانوی کی تعلیمات کو عام کرنے کی بجائے
قرآن و حدیث کی تعلیمات، مگر کہنے کا کہنا چاہیے تھا، لیکن انہوں نے بات واضح کر دی کہ سیر
مفسر مولانا اشرف علی تھانوی کی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

مفوضات مولانا ایسا سرت مولوی منظور احمد لدائی مکتبہ پر مولوی ایسا ہاں تبلیغی جماعت
کا ایک اور قول بھی دیکھو:

”حضرت تھانوی رحمہ اللہ علیہ سے تعلق برعائے حضرت کی رکعت سے استغفار
کرنے اور ساتھ ہی ساتھ ترقی دیات کی کوششوں میں حصہ لینے اور حضرت کی کج
مسرتوں کو فراموش کرنا سب سے اعلیٰ اور محکم ذریعہ ہے کہ حضرت کی تعلیمات متباد
برائت پر استقامت کی وجہ سے اور ان کو نہ سہارا نہ پھیلانے کی کوشش کی جائے۔“

جماعت کا ہر فرد نظام پرستی کی تباہی کے تبلیغی جماعت کی موجودہ کامیابی کی نقطہ خوار رسول کی
خوشنوی کا حصول نہیں، بلکہ تھانوی صاحب کی روح کی خوشنوی ہے۔ پھر بات وہی کہ میں نے
تھانوی صاحب کی تعلیمات و دیات کو پھیلانے کی کوششوں کو نہ کرے گا۔۔۔ ان کی تبلیغی جماعت
• تبلیغی جماعت کی ابتدا مولانا کے بنیادی اصول و اسرار میں ملتی ہے جس میں محمد صلی اللہ علیہ
مولوی اشرف علی تھانوی برسر طرز میں:

تبیغ جماعت کے لیے مولانا ایس نے ابتدا میں حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کے تربیت یافتہ عالم اور اعلیٰ حاصل کیے اور ان کی تحویل میں قبر فرما دیا

قاری کلام مولوی ایس کی شد یہ خواہش تھی کہ مولوی اشرف علی کی تعلیمات عام ہوں اس کی تکمیل کے لیے انہوں نے مولوی تھانوی کے شاگرد حاصل کیے لہذا ان کی تعلیمات عام کرنے کے لیے لڑائی چوڑی کاغذ دیکھا مولوی اشرف علی تھانوی کے تلامذہ کی دینی تھے اور تبلیغ جماعت ابتدا ہی سے مولوی تھانوی کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے کوشش ہے تو پھر وہ یہ دعویٰ کیسے کر سکتے ہیں کہ ہمارا کسی فرقہ سے کوئی تعلق نہیں

مولوی اشرف علی تھانوی کی تعلیمات کے چند نمونے

(مفتاح الایمان ص ۵۰) معتقد مولوی اشرف علی تھانوی

”پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر بیہوش کام کیا جانا، اگر نقول نہ سمجھ ہو تو درجالت

طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد یعنی غیب ہے یا اکل غیب، اگر فیض اللہ وغیرہ

مراد ہیں تو اس میں حصول کی یہی کیفیت ہے، ایسا غیب تو زیادہ ہے مگر میری ہمت بخوان

جو کچھ حیرت و رہبانہ کے لیے ہی حاصل ہے“

قاری کرام! ہم غیب کو کچھ ناگوار اور انوروں کے شعور سے تشبیہ کر کے دربار رسالت میں کتنی گستاخاں و استعلا کی گئی ہے کہ ایسی گستاخی کرنے والا است و دیوانہ کا حکم الہام ہے اور شخص ہے جس کی تعلیمات کو یہ بیانے کے لیے تبلیغ جماعت سرگرم ہے۔

● رسالہ الاحادیث، صفحہ ۱۸۷ پر حضرت علامہ شیخ مولوی اشرف علی کی زیر سرپرستی شائع ہوا تھا اس میں مولوی اشرف علی تھانوی کے ایک مرتبہ کا خطاب اور پھر مولوی اشرف علی تھانوی کا جواب لکھا ہوا ہے وہ درج ذیل ہے، (رسالہ ادب و معرفت) مولانا صاحب نے مولوی اشرف علی کی طرف لکھا ایک مرد کا ذکر ہے کہ حسن العزیز دیکھ رہا تھا اور وہ چاکا وقت تھا کہ غیور نے غیب کیا اور سوا تھے ہمارا دیکھ، رسالہ حسن العزیز کا ایک طرف لکھ رہا لیکن جب بندہ نے دوسری طرف

کروٹ جلی قودل میں خیال کیا کہ کتاب کو پشت ہو گئی، اس لیے رسالہ حسن العزیز کو اٹھا کر اس کی طرف رکھ دیا اور سو گیا، کچھ عرصہ کے بعد غلاب دیکھتا ہوں کہ مولوی اشرف علی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہوں لیکن محمد رسول اللہ کی جگہ حضور کا نام لیتا ہوں، مانتے ہیں دل کے اندر خیال پیدا ہو گیا کچھ غلطی ہوئی ہے، مولوی اشرف کے پڑھنے میں اس کو کچھ پڑنا چاہیے، اس خیال سے وہ بار بار مولوی اشرف پڑھتا ہوں، دل پر تو یہ ہے کہ کچھ بڑھا جاسکے لیکن زمان سے سب سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے جوتے اشرف علی نکل جاتا ہے، حالانکہ کچھ کلم ہے کہ اس طرح بڑھنا درست نہیں، لیکن یہ اختیار نہ ان کے یہی کر سکتا ہے..... لیکن حالت بیداری میں مولوی اشرف کی غلطی کے مدارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مولوی اشرف پڑھتا ہوں لیکن پھر بھی یہی کتاب ہوں انھیں غلطی کی پختہ دمولانا اشرف علی حالانکہ اب بیدار ہیں خواب میں ہوں، لیکن اسے اختیار ہیں مجبور ہیں۔ زمان اپنے قابو میں نہیں اور ہم بہت سی روایتیں جو آپ کے ساتھ بحث و محبت میں کیا ہیں سو فراموش کر دینے کے سلسلے کے جواب میں مولوی اشرف علی تھانوی کا جواب

جواب: ”اس واقعہ میں کسی قسم کی طرف تہم جو ع کرتے ہو تو ہر روز نقالی متبع سنت ہے“ قارئین! سر یہ حالت بیداری میں بھی انھیں صحت عقی سیکنا اور مولانا اشرف علی کہہ؟ اور اشرف علی تھانوی اپنے سر کو زانے اور نگر واد و فریٹے کی بجائے قس دیتے ہیں کہ تو شک کیا ہے؟ اور تیار ہر شے سنت ہے، اب آپ ہی اخصان فرماؤ کہ تبلیغ جماعت نے اس طرح کی شورش کی تعلیمات کو کسوں کوں کے دیا ہے یہاں تو پھر کہیں یہاں ہو گا مسلم سنا مشہور کا۔

مولوی ایس بانی تبلیغ جماعت کا پیر مرشد کون؟ مولانا زید احمد گنگو

کو بہت نہیں کرتے تھے۔ فراموش نہ کیے کہ ہداس کی اجازت ہوئی تھی مگر مولانا صاحب کے غیر معمولی حالات کی بنا پر ان کی خواہش اور حالت کے بنا پر بیعت کر لیا۔

(حضرت مولانا ایس اردان کی دینی خدمت ص ۵۰ معتقد مولانا سید ابوالحسن علی ندوی)

لمحہ فکریہ

قارئین کرام! جب تبلیغ جماعت کے بانی مولوی الیاس میں اور وہ کہتے ہیں:
تعلیمات مولانا اشرف علی تھانوی کی ہوں اور طریقہ تبلیغ میرا کہ ان کی تعلیمات
عام ہوں ہیں۔^۱ موقوفات ایسا کس صحت؟

اور مولوی الیاس مولوی رشید احمد گنگوہی اور یزیدی کے مرید ہیں۔

اسولہ الیاس اور ان کی بری دعوت صحت؟

اور مولوی الیاس بانی تبلیغ جماعت سے ملوک کے منازلہ مولوی غلام احمد تھانوی
دیوبندی سے ملے ہیں۔^۲ مولانا الیاس اعلان کی بری دعوت غلام احمد علی ندوی صحت؟

انہی بات میں مبتلا صفحات میں واضح کر چکے ہوں کہ حکیم الامت علیہ الرحمہ دیوبندیوں کی اشرف علی
تھانوی مولوی رشید احمد گنگوہی اور مولوی قیصر احمد تھانوی مستند قسم کے دیوبندیوں والے تھے
اور انہوں نے دیر رسالت میں نہایت کھٹیا اور تاریکیاں کھستکیں کہ سخت قسم کی گستاخانہ
عیالات لکھی ہیں اور انہی بزرگوں سے تعلیمات حاصل کر کے مولوی الیاس بانی تبلیغ جماعت نے بھی
ایسا کر لیا کہ شیعہ میں انتہائی گستاخانہ عیالات لکھی ہیں۔

قارئین! یہ مقام تحریر ہے کہ اس قسم کیچہ دیوبانی دیوبندی شخص ایک جماعت بنائے بھی اسی اور پھر
اس کو کسی فرقے کے ساتھ تعلق نہ ہو سہے کوئی بات ماننے والی! جب بانی تبلیغ جماعت نے خود
کہہ دیا کہ یہ عقیدہ مولانا اشرف علی تھانوی کی تعلیمات کو عام کرنا ہے تو پھر دیوبندیوں والے فرقے کے
ساتھ تبلیغ جماعت کے تعلق کے لیے اور کسی دلیل کی ضرورت نہ تھی۔

● مولوی کریم الرحمن کاتب تبلیغی نصاب کو کٹا تبلیغ جماعت والے تبلیغ کرتے ہیں جب

اس نے انتہائی واضح الفاظ میں یہ اعتراف کر لیا کہ میں تو بہت بڑا دیوبانی ہوں۔^۳ اس طرح گنگوہی صحت؟
تو پھر تبلیغ جماعت کے لوگوں کے دیوبانی ہونے پر یہ کسی شہادت کے خلاف ہے، جانتے ہیں،

● تبلیغ جماعت کے بچے ہیں، ان مقامات پر تھے ہی، چاہے رٹے دن کا سالانہ اجتماع ہو یا دوسرا
جموئے، جماعت ہر سال سب میں دیوبندیوں کی دعاؤں کا عقیدہ رکھنے، دلائل اعلیٰ، و اقرین کے لیے دیا جاتا ہے،
اور ان کے پاس بھی دیوبندیوں کی اور مسلمان کے تعلق لکھنے والے عالم کو دعوت خطاب نہیں دینی تو پھر
تبلیغ جماعت کے مرکزی کارکنوں کے دیوبندیوں کی ہونے کی کیا کوئی دلیل ہے۔

● تبلیغ جماعت کے مرکزی اجتماع میں جو یہ مسئلہ دئے دئے میں مشغول ہوتا ہے اس میں جتنے
جن تک مثال لگتے ہیں ان میں سے کس میں بھی دیوبندیوں کی دعاؤں کے سو گئی ہیں اور مسلمان کے
عالم کو کوئی تباہی و فساد کے لیے لکھتے ہیں، دینیاتی کیا پھر بھی تبلیغ جماعت والے دیوبندیوں کی
فرقے سے منسلک ثابت نہیں ہوتے۔

● تبلیغ جماعت کے پاس صرف مولوی زکریا دیوبندیوں کی دعاؤں کی تبلیغی نصاب میں جوتا ہے
اور وہ اسی کتاب کو پڑھ کر سنا تے ہیں، حالانکہ نماز روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ کے موضوع پر علماء
اہل سنت کی بھی بے شمار کتابیں موجود ہیں جن میں کسی فقیر اعتراض میں نہیں ہے، اگر تبلیغی جماعت
والے دیوبندیوں کی نہایت سے منسلک نہ ہوتے تو کبھی کوئی عالم علم کی کتاب بھی پڑھ کر لوگوں کو سنا
● جہاں تک میری معلومات کو تعلق ہے تبلیغ جماعت کے ساتھ جتنے بھی فرقے کے مبالغہ
برائی شامل ہوتے، وہ تبلیغی جماعت کی فائز اور جیتی ہوئی تینوں شکایات پر مبنی ہیں جو میں
کڑوا دیوبندیوں میں لگے۔ اس سلسلے میں میں بے شمار دوسری کچھ کتابیں جو اپنے اہل علم کے
لگے اور عقیدہ کاستیا نامہ کر سکتے ہیں، اصلاح اعمال کے تقییم عقیدہ میں تبدیل ہوا ہے۔ اسی
اصلاح اعمال سے اللہ کی تباہ مانگی جا رہی ہے۔

● تبلیغی جماعت کے کئی شخصوں نے رٹے دئے میں اپنے سالانہ اجتماع میں باہتمام مجالس اذکار
کو شروع لگے پھر بعد ازاں نامی ایک شخص کو مار مار کر ہلاک کر دیا اور ان کے منہ پر لگا
میں بات کو گواہ ہے، اس کے علاوہ اہل سنت نے میٹھا رسائی اور اشتہارات کے ذریعے اس نقل
یا اجتماع کی اور حقیقتات کے لیے حکومت سے اپیل کی کہ اس سے پاس بطور ثبوت دیا جائے۔ جس

جماعت کے کارکن، دانشور، جمالی زندہ باد، نضر اللہ سے پر ایک شخص کو قتل کر دیتے ہیں کیا وہ چرچا دیوبندی دہائی قسٹ کے ساتھ منسلک نہیں ہیں۔

● ہمارے ماضی سے محفلے اور اہمیت کے شہد کے مطابق اب تبلیغی جماعت کے دیگر مفسر نے تبلیغی نصاب سے فقہان درود نکال دیا ہے کیونکہ اس میں درود شریف کے فقہان میں اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ درود کہا گیا ہے اور یہ بات تبلیغی جماعت کے چڑانے اور کٹر دیوبندی دہائی کارکنوں کے لیے ناقابل برداشت تھی۔ اب انہوں نے فقہان درود کو تبلیغی نصاب سے نکال کر اپنی پرانی حق سقوں کو کھلایا ہے۔ کیا تبلیغی جماعت دے تبلیغی نصاب سے فقہان درود کو نکال کر بھی غیر متعصب ہی رہے۔

قلوبن کرام! اگر آپ تعصب کے عینک کو اتار کر مندرجہ بالا حقائق اور ہمارے دلائل کو منظرِ غور دیکھیں گے تو آپ پر یہ حقیقت درود شرف کی طرح عیاں ہو جائے گی کہ تبلیغی جماعت کے مرکزی راہنما اور چڑانے کارکن سب کے سب کٹر دیوبندی دہائی ہیں، ان کا ظاہر پروردہ و عزت نہیں کرتے بلکہ اہل مذہب کو نئے شکایاتی سادہ لوح بر روی ہمارے نزدیک آٹا پیچھڑیں اور مہار سارا مقصد اوجھڑا دیتے ہیں۔

● تبلیغی جماعت دے کہتے ہیں کہ ہمارا مقصد لوگوں کو زندہ و زندہ زکوٰۃ دینے کی تبلیغ کرنا اور اصلاح احوال کے لیے کوشش کرنا ہے، مگر دہائی تبلیغی جماعت سلوی الیاس کہتے ہیں:

”عبدالغنی میرزا دعا گوئی پائ نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تحریک موقوف ہے میں نے کبھی پورا کیونکہ یہ تحریک موقوف نہیں ہے۔“ اور الیاس دہائی کی ذہنی قوت معتقد اہل مسلمانی دہائی

● دہائی تبلیغی جماعت کا ایک اور قول ولانا منظور نعمانی جو کہ علماء دیوبند کے چوٹی کے عالم دین ہیں وہ غلط فہم الیاس کے صفحہ ۵ پر لکھتے ہیں:

”ہماری تحریک درحقیقت ایمان کی تحریک ہے اور ہمارے نزدیک اشت کی اتال ضرورت یہی ہے کہ ان کے قلوب میں پہلے مجھے ایمان کی روشنی پہنچ جائے“

غفلت اب ایسا صفا پرانی تبلیغی جماعت سلوی الیاس کا ایک اور قول درود ہے۔

● ہمارے نزدیک اصلاح کی ترتیب اول ہے کہ غلطی کے ذریعے ایمانی مسافر کی تجدید کے بعد نمازوں کی درست اور تکمیل کی فکر کی جائے۔

تاکیر کرام! جب تبلیغی جماعت کا دہائی کہتا ہے کہ ہمارے یہ تحریک تحریک موقوف نہیں بلکہ تحریک ایمان ہے اور ہم لوگوں کو گھر بگھر ان کے ایمان کو سرنگار چاہتے ہیں۔ تو پھر اگر کوئی تبلیغی جماعت کارکن یہ تسلیم کرے یا نہ کرے بہر حال عقل سلیم کہنے والے شخص کو یہ ماننا پڑا ہے کہ تبلیغی جماعت کا اصل مقصد یہ نہیں بلکہ بغاوت پروردہوں کے سامنے پیش کرنا ہے کہ اصل مقصد ان کا عقیدہ دہتر کرنا ہے۔

تبلیغی جماعت کے پراسرار سرانام

میں ہندوستان میں مسلمانوں کے مذہبی اتحاد کو توڑنے کے لیے انگریزوں کا یہ بیجا مہم تھا، جو نہایت کامیاب ثابت ہوا لیکن چونکہ تاریخی بات ہم اپنے کئے ہوئے استناد اور چرچا دینے والے نام و نشان کی وجہ سے عام مسلمانوں میں کامیاب نہیں ہو سکتی، اس لیے انگریزوں کو ایک ایسی ذہنی تحریک کی ضرورت پیش آئی جس کے چلانے والے اپنے کارہائے اعتبار سے مسلمانوں میں دہائی بڑے کی ذکاوت و صلاحیت رکھتے ہوں مگر ان کے ذہنی عام مسلمانوں کو زیر کی فضا میں مبتلا کی جاسکے، چنانچہ اس مقصد کے لیے انگریز نے دہائی اور کارسار کے کرٹھیاں بنا کر کھڑی کیا جو ہر ایک جمعیۃ علما کے اعجاز علی مولانا غلام رحمان دیوبندی کے اپنے ایک بیان میں ملتا ہے کہ مولانا بلند مولانا شبیر عثمانی کے سامنے اعتراض کیا، چنانچہ مولانا بلند نے معتقد مولانا شبیر عثمانی کے صدمہ پر موجود ہے۔

انگریزی امداد "مولانا ایس مکتبہ المدینہ کی تبلیغی تحریک کو امداد حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد کچھ روپیہ قاتھا۔"

تاریخ انور فرماتے: اٹھائیس مذہب کے نام پر کسی تحریک کو چلانے کے لیے ایک غیر اسلام کی دلی امداد کا مصرف ہوا اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ ایک ہی مذہب والوں کو آپس میں ہذا کر ان کی روحانی اور اجتماعی قوتوں کو ختم کیا جائے۔

تبلیغی جماعت پر سعودی حکومت کی پابندی

"۲۳ جون ۱۹۸۳ء بروز جمعہ کی خبر کے مطابق سعودی عرب میں تبلیغی جماعت پر پابندی لگائی گئی ہے۔ اس جرأت سے مشکب ارکان کو حراست میں لے لیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سعودی حکام نے کوئٹہ میں تبلیغی جماعت کے بانی کو دفتر سید الفخر کو سرپرست کرنے کے علاوہ دیگر افراد اور پھر اپنے قبضہ میں لے لیا ہے۔ کچھ عرصہ قبل سعودی حکومت نے ہجرت کی تبلیغیوں کی سرگرمیوں پر پابندی لگا کر تبلیغی جماعت کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔"

قاتلین کرام! اگر تبلیغی اہل صرف نماز روزہ کا تبلیغ کرتے تو سعودی عرب بڑے ان پر کبھی پابندی نہ لگاتے۔ لیکن ذریعہ ہے کہ عوام میں انتشار پھیلے، ان کا دامن مقصد ہے اور یہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے کہ شریف پڑ چکے سالوں میں جب انہوں نے قلعہ کرنا تھا اس میں تبلیغی جماعت کے گوشوں کا اہم تھا اور اسی دن سے سعودی حکومت اس جماعت کے خلاف ہے۔

گورنٹ کے ادنیٰ لکڑے لیے ہیں
تبلیغی جماعت جہالت کے میدان میں
سندھ میں سرٹیکٹ کی ضرورت پڑتی
ہے۔ حتیٰ کہ ہذا اس بحر کی کٹنے کے لیے کچھ نہ کچھ تعلیم کی ضرورت ضرور ہوتی ہے۔ لیکن اگر یہ سندھ میں تبلیغی جماعت والوں کو نظر آ رہا ہے تو ایک تبلیغی دین علم حکمر ہے۔ آپ یقین کریں یا نہ کریں، یہ حقیقت ہے کہ تبلیغی جماعت میں جو شے سے لے کر شے تک سب جا رہی ہیں اہل اسلام کا معترف تبلیغی جماعت کے اکابرین کو نہیں ہے۔

● مولوی ایس! تبلیغی جماعت کا قول مغفلات ایس مکتبہ مدینہ مولوی شاکر نورانی ریویو
"آپ ہم جو جہالت میں تھے کے لیے روانہ کی جاتی ہیں ان میں اہل علم اور اہل نسبت کو لگا
کی گئی ہے۔"

● مولوی ایس! تبلیغی جماعت کا قول مغفلات ایس مکتبہ مدینہ ہذا ہے:

"ایک بار فرمایا مولانا علما! اس طرف نہیں آتے، میں کیا کروں! اے اللہ میں کیا کروں؟"

● اس کے بعد محمد زین الدین نے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کا تبلیغی جماعت کی

جہالت کے متعلق قول قابلِ ذکر ہے:

یہ میرات کے ان پڑھے لوگ کیا تبلیغ کریں گے یہ تبلیغ نہیں، بلکہ دھوکے میں یک نیا

فنت ہے!

تبلیغی تحریک کی ابتدا اور اس کے بنیادی اصول و ضوابط شش میاں محمد بن عبد اللہ اشرف علی تھانوی،

چونکہ عبدالممنون نے اپنے خلیفہ جلیل الرحمن کو شہر و صدر سے تفریق کر کے دیلی ایک کتاب لکھی، اس کتاب کا نام شہر و صدر کا تفریق لکھا۔ ص ۲۰۱۔ اگر دیکھتے ہیں

”ابن علیؑ کی کوئی بیانیہ اور سب سے علم پر محبت شیخ نہ دوائے علاج و شفا کے اور عقائد میں اعتقاد انھیں کے ہاتھ میں لائے تھے جس کی یہاں کہیں بھی دیکھیں تو انھیں نصرت و مدد دے کر سزا اٹھانے کی ایک مخصوص نظام کے تحت انھیں کو روکے رکھنے پھرنے سے تھکدیں دلائل میں قبول و ناپ جاتے ہیں۔ کیونکہ عقل کی بات ہے تاں شاہ پرانے دلائل کو اس پر ایک سوا کچھ شرفی ظفری عالم دانی سے ایک ہی مطالبہ ہے کہ یہ کچھ دیکھ کر اور سمجھ کر اس کی سرزنش نہ ہو“

یہی مولانا قاضی عبدالستلام فاضل دیوبند شہرہ تبلیغ کے صاحبزادے تھے۔

[illegible]

مولوی عبدالرحیم شاہ، طبیب بنوری کا تعلق جماعت کے مشفق قریب امولوی عبدالحامید شاہ
تعلیمی جماعت کے بانی مولوی ابراہیم ارمان کے پیش مولوی محمد رفعت کے ساتھ کام کر چکے ہیں۔
کوئی حد تک تعلیمی جماعت کے ساتھ کام کر سکیں یہ عملی مشکلات کے درجے سے کم سمجھو رہا ہے اپنی
کتاب اصول دعوت تبلیغ ص ۱۳۷ دیکھئے

مذہب کو مقام ہے کہ کوئی شخص بغیر مذہب کے کیونکہ ایک مذہب پر کسی مذہب یعنی جماعت والوں سے
 بن کر اتنا سہل سمجھ لیا ہے کہ جس کو جی چاہے وہ غلط و حق پر کرے کفر، جی چاہے کہ سنہ کی ضرورت

ہیں۔ ایسے ہی موقع پر مثال صاف آتی ہے، ہم عظیم خطرہ جان اور ہم طاعون خطرہ ایمان۔

قرآن کا فرمان مسلمانوں کے نام

وَلِيُذَكِّرَ خُلَاقَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ
تو کہیں نہ کہے جہتوں سے ایسا گرد، تا کہ توفیق حاصل کریں انسانی قوم کو جب لوٹ کر آئیں ان کی
حرف (۱۱) (میان القرآن)

تاریخ کلام القرآن پاک میں اللہ رب العزت نے واضح فرمودہ کی تبلیغ سب مسلمانوں پر فرض فرمائی ہے۔ بلکہ اگر ایک گروہ ان میں سے کسی گروہ کو دوسروں کی طرف سے بھی فرض فرما دیا ہوگا اور ساتھ ہی فرمادیا ہوگا **فَتَقَرَّبُوا إِلَى اللَّهِ** (آوردہ پہلے دیں۔)۔ تفصیل فقہ دین کا علم حاصل کرے، پھر تبلیغ کرے۔ قرآن کریم کی دوسرے ثابت ہوئی کہ پہلے دین کا کمال کرے بعد میں تبلیغ کرے۔ یہ عقیدہ نہیں کہ کوئی کام اس سے آگے کوئی اور شیور کو چرانے سے تنگ اسے کوئی کوشش نہ کرے۔ یہ سب لازم فرمودہ کی تبلیغ کے قبل سمجھے، جیسا کہ تبلیغ کی جماعت دہلی کا حال ہے۔ ناظرین سے کہنا چاہیے کہ تبلیغ کو سب سے پہل سمجھئے، جیسا کہ تبلیغ کے لیے بستر اٹھانے سے چھڑتے ہیں۔

احادیث کی رو سے جاہل مبلغ کے لیے وعید

● مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتْبِعْهُ مَعَكَ فِي النَّارِ (رواه الترمذي مشكوة شریف ۳۵)

● مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْسِهِ فَمَا صَابَ فَقَدْ أَهْطَأَ أَهْطَأَ شَرِيفٌ ۝

جس شخص نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا اور اتفاق سے وہ قول صحیح بھی برا جب بھی
نہا کا رہے۔

• اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ نَارًا تَارَةً اَوْ يَنْزِلُهُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ لِمَنْ يَشَاءُ الْعِلْمَ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ سِرًّا سَاجِدًا لِّكَذِبٍ اَوْ اَفْتَوْا بِلَيْدٍ يُّعْلَمُ فَفُتِلُوْا وَافْتُلُوْا (متوفی علیہ السلام)
یعنی اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح قبض کرے گا کہ اس کو لینے بندوں میں سے اٹھائے گی کسی علم کو کھلا رکھے ساتھ بعض فرماتے گا۔ یہاں تک جب عالم باقی نہ رہے تو لوگ کھائیں گے اور پھر مٹ جائیں گے اور ان سے سب کچھ چھاپ جائے گا۔ وہ بغیر علم کے متوفی دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

• ابو یوسف یحییٰ بن عمر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں:
”ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کوئی شخص پرست کو نہیں نے دیکھا کہ ایک شخص دھڑک رہا ہے۔ آپ نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ واقعہ ہے کہ لوگوں کو خدا سے ڈراتا ہے اور گناہوں سے منع کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر اس شخص کی طرف سے یہ کہ اپنے کو اشدہ کرنے والا بنائے۔ اس سے پوچھو کہ وہ کس طرح کو مسخوف سے کیا جانتا ہے یا نہیں؟ اس نے کہا میں علم میں نہیں جانتا۔ آپ نے حکم فرمایا اسے مسجد سے نکال دو۔“ (تفسیر حوزی ج ۱ ص ۱۰۷)
تاریخیں کلام اللہ پر بلا روایت سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ عالم سید کو مسجد سے باہر نکالنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سنت ہے اور جو شیخ دین کے مسائل سے نا آشنا ہو اور باخ و مسخوف کا فرق نہ جانتا ہو تو وہ تبلیغ کے قابل ہی نہیں۔

تاریخیں کلام آپ یقین فرماتے تبلیغ جماعت کے کارکن کو اپنی جگہ رہے ان کے اسیریل سے بھی شک آپ بالخصوص رکھیں کہ قرآن کے نسخ اور مسخوف آیات میں کیا فرق ہے؟ تو وہ جہیز ہو نہیں سکتیں گے تو پھر تبلیغ جماعت والے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قرآن کے مطابق تبلیغ کرنے کے قابل نہیں اور یہ کہ وہ عالم علی علیہ السلام کے اس فرمان کو وہ خود گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو گمراہ کریں گے تاکہ تبلیغ جماعت والے صحیح مسلمان نہ بنیں۔

حرف آخر جماعت سے ہمارے اختلاف کی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ اعمال کی تبلیغ جماعت کے بدلے لوگوں کو یونہی دہلیزا چاہتے ہیں اور بظاہر وہ شیعوں کی مسجد میں جا کر مسنونہ سلام بھی پڑھتے ہیں اور شیعوں کو یقین دہانے کے لیے ان کو بھی پڑھتے ہیں اور کسی اختلاف کی مسئلہ کو نہیں چھیڑتے لیکن حقیقت وہ کفر دیوبندی دہلیز ہوتے ہیں اور لوگوں کو دہلیز بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں اور تبلیغ جماعت کے کسی کارکنوں نے خود اس بات کا امتزاج کیا ہے کہ ہمارا مقصد اصلاح عقیدہ ہے اور ہمیں یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ تم ہر بیرونی میں اپنا عقیدہ ہرگز ظاہر نہ کرنا، انہیں تبلیغ جماعت میں شامل کر کے دینے دھڑکے پھر لوگوں کو اگر کسی چھوٹے لوگ کو کہہ دیتے ہو کہ وہ کفر اور پھر نہایت پیارے لفظ میں گمے اپنے عقیدے کے طرف راغب اس طرح کہ کہتے ہو احساس نہ ہونے پڑے۔ اس عقیدہ تبدیل کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے اور جب وہ کافی عرصہ خاص دہلیز کا عمل میں کرتا رہے گا تو آخر تک نہ ایک دن وہ ضرور دہلیز ہوا ہے۔

• تبلیغ جماعت سے ہمارے اختلاف کی دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کے کارکنوں کے کرامتیک سب جاہل ہوتے ہیں اور وہ اسلام کے بنیادی مسائل سے نا آشنا ہونے کی وجہ سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔

سرکارِ عالم علیہ السلام کی طرف سے تبلیغ جماعت کی نشان دہی

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال سيكون في آخر الزمان في امتي اختلاف وفريقه قوم يحسبون القليل واليهيئون الغليل يعبدون القرآن لا يجاوز تراقيهم يسرقون من الدين موقوف السهم من الرمي لا يذبحون حتى يردوا السهم على قومهم شر الخلق والصلح لخلقهم قتلهم وقتلهم يذبحون الى كتاب الله وليسوا في

شیعی من قاتلہم کان ائی باللہ منہم قالوا یا رسول اللہ غایبہام
قال الصلیق (مشکوۃ شریف ص ۳۸)

ترجمہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں غفلت و غرضی کا واقعہ ہونا مقدر ہو چکا ہے۔ پس اس مسئلے میں ایک گروہ ہو سکے گا جس کی باتیں بغیر دل فریب و خوشنما ہوں گی لیکن کروا کر اور غراب ہوں گے۔ وہ قرآن میں جس کے لیکن قرآن اُن کے حق کے نیچے نہیں آتے کہ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیرکان سے نکل جاتا ہے۔ پھر دین کی طرف لوٹنا انہیں نصیب نہ ہوگا، یہاں تک کہ تیر اپنے کن کی طرف لوٹ آئے۔ وہ اپنی طبیعت و سرشت کے لحاظ سے بدترین مخلوق ہوں گے۔ وہ لوگوں کو قرآن اور دین کی طرف بلائیں گے۔ حالانکہ دین سے ان کو کچھ بھی تعلق نہ ہوگا۔ یہاں سے فہم کریں کہ وہ خدا تعالیٰ کا مقرب ترین بندہ ہوگا۔ صحابہ کرام سے صرف کیا ان کی خاص پہچان کیا ہوگی۔ یا رسول اللہ! فرمایا سر سبزانا۔

تاریخ کلام: اخیر کے مذکورہ نصیب کو اسے طاق رکھ کر اگر اس حدیث کی پختہ فہم کریں گے تو ارشاد اللہ خاص میں پہچان سمیت تمام علامات تبلیغی جماعت میں آپ کو مل جائیں گی۔

تبلیغی جماعت (رائیونڈ والی) سے چند سوالات

- (۱) تبلیغی جماعت والے جس میں دل فریبیہ ہیں تو تبلیغی جماعت مشرعی طور پر کیا چاہتے ہیں؟
- قرآن و حدیث کی کیا ہے تبلیغی نصاب پڑھاؤ نہ کریں دیا جاتا ہے؟
- (۲) تبلیغ کرنا قرآن کیا ہے حالانکہ نبوی: بخون ادا اور اللہ کے حق کو کفر فرض ہیں؟
- تبلیغی جماعت والے فرض ہیں جیسا کہ قرآن کیا ہے ان کی باتیں کیے کیوں سرگرم عمل آتے ہیں؟
- (۳) تبلیغی جماعت کے مرکز لئے دوسرے عیسائیوں، ہندوؤں، مسلمانوں اور سرائیکیوں کو تبلیغ کرنے کے لیے دیکھیں نہیں جیسے جاتے؟
- (۴) اگر تبلیغی جماعت کا قصد وطن کی اصلاح و اعمال ہے تو وہ مسجد میں نمازیوں کو کوہ پھیلنے

کی بجائے سیناؤں اور عسرت کدوں میں داریض دینے والوں کی اصلاح و اعمال کیوں نہیں کرتے؟

(۵) تبلیغی جماعت اگر ایک خاص مذہبی جماعت ہے تو خاص مذہبی تحریکوں (قریب بہرہ) اور تحریک نظام مصطفیٰ میں تبلیغی جماعت کیے جھڑکیوں نہ لیا؟

(۶) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت تیرہ فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ ایک فرقہ کے علاوہ سب بہشتی ہوں گے اور تبلیغی جماعت والے کہنے میں کہ ہمارا کسی فرقہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں؟

(۷) ہر ایک مذہب سے اپنے اپنا مرکز بنایا ہے مثلاً سکھوں کا شاہ صاحب امرتساروں کا بیڑا، مسلمانوں کا مرکز مکران اور دین مرفورہ ہے، لیکن تبلیغی جماعت والے کو گور اور دین مرفورہ میں جاکر بھی لوگوں کو اپنے دین کی طرف متوجہ کرتے ہیں، کیا تبلیغی جماعت کے نزدیک سب سے بڑا مرکز اور دین مرفورہ سے بھی افضل مقام ہے؟

(۸) دیوبندی، دہلوی، تبلیغی جماعت سے کھل کر تباہی کرتے ہیں لیکن تمام دنیا کے علماء اہل سنت اس جماعت سے تعاون نہیں کرتے، اس کی کیا وجہ ہے؟

(۹) روزنامہ جنگ، ارد گردی، مسلمانہ کی خبر کے مطابق ملنے والے دہکے سالانہ اجتماع کے وقت پرمیڈیا اقبال نامی شخص کو صرف اس پر ہم میں تبلیغی اجتماع کے لئے دہکے انچارج نے قتل کر دیا تھا کہ عموماً اقبال نے ایسا جہاں زیادہ بڑا اور گھمبیرا تھا کیا ہے، اگر خبر پڑھو تو قہر تبلیغی جماعت والوں نے عدالت عالیہ میں روزنامہ جنگ کے خلاف کارروائی کر دی، اگر دیکھیں تو تبلیغی جماعت والے یہ دعوے کیوں کرتے ہیں کہ وہ کسی فرقہ سے تعلق نہیں رکھتے؟ اس سناؤ: یا پس کیا مقصد ہے؟

(۱۰) مذکورہ جنگ ۲۴ جون ۱۳۸۷ء کو برصغیر کے جس کے مطابق مسودی عرب ریپبلکنی جماعت پر پابندی لگا دی گئی ہے اور اس جماعت سے منسلک ارکان کی عزت میں سے لیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ مسودی حکام نے کوکڑی میں تبلیغی جماعت کے بڑے گور سردار اٹھا کر اس پر کھینچنے کے علاوہ دیکھ کر اور لڑکھائے تھے میں سے لیا ہے تبلیغی جماعت والے کوئی حکومت کے کسی فیصلے کی پروا نہیں؟

۱۱۱) ساجد کو قرب کرنے والوں کو اللہ پاک قرآن کریم میں ظالم کہتا ہے، حالانکہ تبلیغی جماعت والوں نے مسجدوں کو سرسبز کیا، چنانچہ اوس سافرخانہ کا مقام شے رکھا ہے کیا یہ دین کی تبلیغ ہو رہی ہے یا سامیہ کے تقدس کو پامال کیا جا رہا ہے؟

۱۱۲) قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے: "مَنْ كَفَرَ بِنَجْمِ قُرَيْشٍ مِنْ بَعْدِ مَا كَانُوا عَلَىٰ رِجَالٍ مَعْلُومِينَ" (قرآن پاک میں اور ڈرائیں اپنی قوم کو جب لوٹ کر آئیں ان کی طرف؟) (پارہ ۱۱، رکوع ۴، آیت ۱۲۶) قرآن پاک کی روح سے تبلیغ کرنے سے پہلے علم حاصل کرنا ضروری ہے، کیا تبلیغی جماعت والے علم حاصل کیے بغیر نام نہاد تبلیغ کر کے قرآن پاک کے واضح حکم کی مخالفت نہیں کر رہے؟

۱۱۳) سرکارِ دعوہ عالمِ اسلامی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے قرآن کے معانی بغیر علم کے بیان کیے اس کو ٹھکانا جہنم ہے (مشکوٰۃ شریف، ص ۳۸) کیا تبلیغی جماعت والے جو نیکو مذاہب کے بنیادی مسائل سے بھی نا آشنا ہیں، اس دور کا مصداق نہیں بن سکتے؟

۱۱۴) مولوی حفص الرحمن دہلوی نے "علم اعلیٰ جمعیت العلماء دہلی" لکھتے ہیں: "مولانا ایکس کی تبلیغی تحریک کو ابتداء میں حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد کچھ روپیہ ملتا تھا۔" (مکالمہ الصدرین ص ۵) حضرت مولانا شعبیہ اور عثمانی

تبلیغی جماعت والے وضاحت کریں کہ اگر دیکھ مقصد کے پیش نظر تبلیغی جماعت کو روپیہ فراہم کرتے تھے؟

